



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت سارے عالم اسلام کے نوجوانوں میں بیداری کی جو تحریک ہے اس کے بارے میں آپ کے کامی ارشادات ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ تحریک ہر مومن کے لیے باعث مسرت ہے۔ بھی بات یہ ہے کہ اسے اسلامی تحریک یا اسلامی تجدید و نشاط کی تحریک کے نام سے موسوم کرنا چاہیے۔ اس تحریک کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے اور اسے کتاب و سنت کے دامن سے وابستہ رہنے کی تلقین کی جانی چاہیے اور قائدین اور کارکنوں کو نصیحت کی جائے کہ وہ غلو اور افراط سے اجتناب کریں تاکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ پر عمل ہو سکے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَطْلُوبُوا دِينَكُمْ ... سورة النساء ۱۷۱

”اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات) میں ناحق مبالغہ نہ کرو۔“

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(ایاکم والظوفی الدین فانما ہلک من کان قبلکم الظوفی الدین) (سنن النسائی مناسک الحج باب المتطاط الصمی ح: ۳-۵۹)

”دین میں ناحق مبالغہ سے بچو! کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو دین میں ناحق مبالغہ نے ہی تباہ و برباد کر دیا تھا۔“

نیز نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(-ہلک المتطعون فانما ہلکنا) (صحیح مسلم العلم باب ہلک المتطعون ح: ۲۶۷)

”غلو کرنے والے ہلاک ہو گئے! آپ نے یہ بات تین بار ارشاد فرمائی۔“

واجب یہ ہے کہ نوجوان ہمیشہ اللہ کی طرف توجہ رکھیں اور اس سے ہمیشہ توفیق دلوں اور عملوں کی درستی اور حق پر ثابت قدمی طلب کرتے رہیں! قرآن کریم کی گہرے تدبر اور غور فحور سے تلاوت کرتے رہیں اور دین کے دوسرے بڑے ماخذ سنت مطہرہ پر عمل کرتے رہیں! کیونکہ سنت مطہرہ کتاب اللہ کی تفسیر ہے! جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۴۴ ... سورة النحل

”اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوتے ہیں وہ ان کے لیے بیان کر دو اور تاکہ غور کریں“

نیز اللہ عزوجل نے فرمایا:

فَأَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ الَّذِي فِيهِ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۱۶۴ ... سورة النحل

”اور ہم نے جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لیے جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو اور یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔“

اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف دعوت دینے والوں پر بھی واجب ہے کہ وہ اس اسلامی تحریک کے ساتھ تعاون کریں! تحریک سے وابستہ لوگوں سے متبادل افکار کرتے رہیں اور ان شکوک و شبہات کو دور کرنے کی کوشش کرتے رہیں! جو تحریک سے وابستہ بعض لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتے رہتے ہیں! کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... سورة المائدة ۲

”اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔“

هذا ما عندني والله أعلم بالصواب

## فتاوى إسلامية

ج 4 ص 288

محدث فتوى

